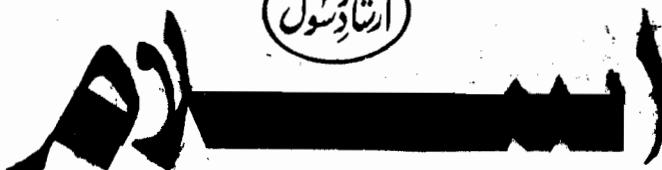


طاهر سلیم قصوری

ارشاد رسول



اسلام کے لفظی معنی اطاعت اور فرمان برداری کے ہیں۔ شرعی اصطلاح میں اسلام سے مراد ظاہری اعمال یہ شریعت کی پابندی ہے۔ ارشاد رسول کے مطابق یہ پابندی پائچہ اركان پر مشتمل ہے۔

پہلا رکن توجید الہی اور رسالت محمدی کی شہادت ہے۔

یہ شہادت ایمان کا جزو بھی ہے۔ لیکن اس صورت میں اس کے ساتھ قلبی صلیتی بھی ضروری ہے۔ اسلام کے رکن کے طور پر اس سے مراد صرف ظاہری شہادت ہے۔

دوسرا رکن اقسام صلوٰۃ ہے۔

اس سے مراد یہ ہے کہ نماز پنگکاڑ کو اس کے تمام آداب اور تقاضوں کے ساتھ پورے اہتمام اور پابندی کے ساتھ ادا کیا جائے۔ اور معاشرے میں ایسے حالات پیدا کئے جائیں کہ یہ اہتمام اور پابندی سهل ہو جائے۔

تیسرا رکن اداۓ زکوٰۃ ہے۔

یہ مالی عبادت ہے۔ زکوٰۃ کے لفظی معنی میں پاکیزگی اور نشوونما کا مفہوم شامل ہے۔ شرعی اصطلاح میں زکوٰۃ سے مراد مال کی ایک خاص حد تک نصاب کے پر اہونے پر اس سے مقررہ شرح کے مطابق مال کو مستحق لوگوں پر خرچ کرنا ہے۔ مال کی مختلف قسموں کے لئے نصاب اور شرح مختلف ہے۔ بعض احوال مثلاً سونا۔ چاندی نقرو و پیر اور مال تجارت پر زکوٰۃ اس وقت عائد ہوتی ہے جبکہ مال کم ازکم ایک سال

مالک کے تصرف ہیں رہے۔ زکوٰۃ ادا کرنے سے مال اور مالک دونوں پاک ہو جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان میں برکت ڈالتا ہے مالک کا پاک ہوتا ان معنوں میں ہے کہ وہ بخل، حسپ مال اور حرص سے پاک ہو جاتا ہے۔

چوتھا رکن ماہ رمضان کے روزے ہیں۔

اور پانچواں رکن حج ہے۔

حج کے لئے استطاعت کا خصوصیت سے ذکر کیا گیا ہے۔ حالانکہ استطاعت دہونے کی صورت میں کوئی بھی عمل لازم نہیں رہتا۔ دراصل حج اور دوسرے اعمال میں واضح فرق یہ ہے کہ دوسرے اعمال کی فرضیت قائم رہتی ہے لیکن ادائیگی ساقط ہو جاتی ہے۔ جبکہ حج کی استطاعت نہ ہو تو اس کی فرضیت ساقط ہو جاتی ہے۔ اس کا سبب یہ ہے کہ دوسرے اعمال میں اکثر لوگ کسی نہ کسی حد تک استطاعت کے مالک ہوتے ہیں لیکن حج کے لئے میں وسائل سفر کی فراہمی عام لوگوں کے لئے دشوار ہو جاتی ہے۔

حدیث کی روایت سے مذکورہ بالا پانچ ارکان کی پابندی کا ہم اسلام ہے ان معنوں میں ایمان کے بغیر بھی اسلام ممکن ہے۔ منافقوں کا ایمان ایسا ہی تھا، وہ قلبی تصدیقی سے عاری تھے۔ لیکن اعمال کی ظاہری پابندی کی وجہ سے ان سے معاملہ مسلمانوں بیساکیا جاتا تھا۔ آخرت میں اس قسم کا ایمان قابل قبول نہیں چکتا کیونکہ کیونکہ اعمال مطلوبہ کے قابل قبول ہونے کے لئے خلوص نیت شرط ہے۔ خلوص نیت کے ساتھ اعمال شرعاً کی پابندی کو تقویٰ کرتے ہیں اور یہی اسلام کا اصل مقصد ہے۔